Catw

416

NO 416

Divan-i-Farhat

۴۱۶

دیوان فرحت

(اردو)

دیوان فرحت

DIVAN-I-FARHAT

دیوان فرحت

Divan-i Farhat



بالسماح

2

بسم الله الرحمن الرحیم

کیا حسن بن بنا کر دو آدمیں حجاب کا
ہوتی کہی نہ دورسی وصف آفتاب کا

ہووی دو چند حسن پرم آفتاب کا
ہر تو پڑی جو روشنیہ مری ماہتاب کا

ذرات ممکنات نجزائی لب اگر
ہوتا نہ نور مہر رسالت مآب کا

انکھوں کو موند کر تو طلسم جہاں کی سیر
دو دیکھا نہ جز کھی عالم ہمہ خواب کا

مستی نے اپنے لبا کی نمائش ہے تو بجا
ہم بحر تو ہوتہ ہی موج شراب کا

نشتر سی زخم سینہ بہ مرہم رکھی ہی وہ
ہم لطف دیدنی ہی آب آدمیں پر عتاب کا

رو دہ میں منہ سی ... سکا ... گی
دامن سے ہی ... دامن سے جی ... کا

ہستی ممات تو ایسی ہی جو تہ آب — تک ڈوب کر نہ دیکھ کہ ہے نقش آب کا

دریا بھرا ہوا ہے مری چشم تر میں دیکھ — سدکن نہو نا ابر کہی اس میں حباب کا

آنکھوں میں ہے مدام ستی ہی سے ہم آیا جو دل — ہمدم ہمیں تو بہا باصی رنگ اس میں شراب کا

دلھہ

درد کہہ سنی یا مسیہ نرحلکی ہیں ہم — اندیشہ کیوں نہو وی سوال و جواب کا

بابت ابھی سبی کم ہی کہی نہیں جو اسکر — کیا ہو کا حال اولکا حیب دن حساب کا

میرا نہ سر جو رد ہی نہ حب سے وحشہ ہی
باد رکیا ہی مکدوہ عالم شباب کا

چھپا سہا رنگ جو ہر دم ہیں اوسکو بہا لیا — نہیں ہو جو اسنبل و ریحی کیا پیدا

بنہیں ذرہ اک مثت خاک کور وہ القدس اوپر — زہی دہ صور ارا جنسی جسم و جان کیا پیدا

بنایا ہی لوطہ ہر نور سی اشکال نو پساؤ — آئین اک قطرہ سی آکو ہر رجان کیا پیدا

نہیں ممنون کسیکا ہیں بہت ہی شکر گزار اسکا — کہ مری دل میں اوسنی درد و درمان کیا پیدا

تمہیں دل ربا جو ابر دوش کد ہیں — تمہیں کیوں آہ الی بیرن ساحبد الکیا پیدا

ہر رنگ شبنم و گل اوس جمن ار انہا دو جتی تا
ہمیں گریان کیا پیدا انہیں خندان کیا پیدا

کعبه مین تجکو جلوه گر دیکها | دیر مین بهی ترا گذر دیکها
گله و زیر ده رنگ گل کاهی | جوں صبا تجکو دربدر دیکها
هم نے جلوا فی مختلف پایا | کبهی تجکو شمس و کبهی قمر دیکها
منه کنے انکهین عنقبار وں کی | جب ادهر تو نے بهر نظر دیکها
دلعه
رات طره سیه تها ماه تعبیر | سارے محفل کو چشم تر دیکها
شمع سان تیکی اتنی انکهوں سی | نخل الفت کا بیه ثمر دیکها
تها عرکوان جو فرحت اسکی نهین
تا دم صبح نوحه گر دیکها

کرم نی ان ذ ناله دل ناصبور تها | تهی بحر یه شب که آه لیوم تنور تها
ارکی حماک باریله مین آب ماس یه تها | حاصل تها قرب لیکن سب اس سی دور تها
صدمه تها دلیه دوری سه طلوعا نیے رات | بنه بنیه سنک بوده سینی آه جور تها
وی دل بهی کیا تها جب تک وصل جیوں ستانیه | صحبت بی عشق کی بهی تا نفل لقور تها
ان کی نقلی زنبی لیقلیه بهی متصل | سوراخ زخم سینه و کیان تنور تها
تابت تها حرم باده کشی بهمینه کیا فقط | آه سیح نو بهی مت بیشر اعجاز تها

ظاہر ہوا اگرچہ کہ دل تھا حرم یار — پنہاں رہے سبب کا مکاں وہ محمود حور نہیں

پروانہ بھی چراغ بجھے تیرہ بخت کو — لازم فراق یار مرا شمع گور نہیں

تیری چشم دار بھی لطف کر کے بود مرگ — اسکو بھی مری قبر پہ آنا ضرور نہیں

شانہ نہیں بہہ چشم دل آئینہ لیکر آ — ورنہ ہر ایک ذرہ میں اوسکا ظہور نہیں

تونے جو اوسکے قتل سے ظالم اٹھا لیا ہاتھ

رحمت بشمرہ کا بہلا کس قصور نہیں

دل صرف راہ یار کیا ہمنے کیا کیا — جو آہ اختیار کیا ہمنے کیا کیا

چاک اوس نے پیرہن و دامن دلکو دیکھا — جیب انشا تار تار کیا ہمنے کیا کیا

جھوٹے بھی تمہارے وعدہ کو سچ جانتے رہے — اکثر انتظار کیا ہمنے کیا کیا

کوئی صنم تھا مقتل عشاق جسکی نزہت — اوسی بت کو کردگار کیا ہمنے کیا کیا

دیکھیں جو سالار ظاہر دنیا کو دام — مردار کو شکار کیا ہمنے کیا کیا

رات آئی تم ہمارے گلی آنکے سوتے — تمنے گنہگار کیا ہمنے کیا کیا

اسکے گلیمیں بیٹھ کے گلی آہ خاک میں — تکلیف ہمیں عار کیا ہمنے کیا کیا

آلکو کا نار زنار کربلاں رکھے سدا — تمکو جلیں کہ کیا ہمنے کیا کیا

روز حساب کا یہ کیا خوف فرحت آہ

یہاں جرم بے شمار کیا ہم نے کیا کیا

ہوا صرف لگا خوشنما یہ جسم بہار اپنا
لگا کام آہ دل کے شور کے تا باں کار اپنا

نہ یہی دامن دلدار تک مست غبار اپنا
ہوا کی دوش پر پر جیسے رکھا ہم نے بار اپنا

ہماری خاک ہم دہان مزہ اکثر کا یا یا
بر ہا اوس کو ہی لیے مرگ کیا ہی افسانہ اپنا

بنا دامن ہی اب یہ لوک کا کچھ اشک گلگون سے
کرما ہی نقطہ ہمدم یہاں باغ و بہار اپنا

جہان اوسکا جو دیکھا لیکا یہ سوسن ہاتھ کو
شنیدہ اوس کا کبھی کب کو سنے لیے انتظار

قدم رکھتے ہی کوچی در پر بشوق نشانہ ہم مرد
بنے ہم ہات دولت دامان رہی گرد و غبار اپنا

گرد بر یار رحمت ایکو اوس کا ہی بھی

کوئی اوہ یہ ہوا میں لو اوسکی یہ مست غبار اپنا

فلک اپنا نہایت ہی طلبگار صفا کا
مشتاق ہی یہ آئینہ تیرہ جلا کا

غافل ہی تو کر قطع یہ سر رشتہ ہستی
رہی بزم میں جہن شمع جو اداہ کا

ہم جیسی یار مل کیونکہ لکی رسے ہائی
خواہان نہیں ہی یہاں کوئی اسی جنس وفا کا

ہانیہ رسی اوس ہار یہ کہ اچھا نہیں ظالم
مت مایل جو تیری یہ ہوا ربات دعا کا

مہر اوس

مہر اوس سے بہم پہنچے گا کس طرح ہو روکش — آگے ہی تہ ناہید کے کیا نور سہا کا

حیرت ہے یہ آئینہ دکہاتا ہے مجہی لوگ — ہاں حیرت طرح جلوہ ہو اوسی جلوہ نما کا

یہ کالکہوں محو دگر اسکو نوبی ہی — ہر کوہ میں ہے شور رہیں دل نالاں رسد کا

ہمہ شب ہوئی سنگ کا دکر ہی نعمت — مائل رہی اے مرا اسد اوسکی جفا کا

ہر کوچہ میں نہر ہو نگو لیکی رز شکل آن — کیا بوجہتا ہی حال تو مجہ بیسر و پا کا

ایمان کا ہے رشتہ مرا زلف بتاں میں — فارغ ہی رہا الجہاد سی میں شغل دعا کا

وا کس سے ہو جز آہ چاک قفس اپنا — غنچہ کو کرے کہل تو ہی ہی کام صبا کا

تا رتبہ کو پہنچی ہی سخن آج ترا درحت
ہر شعر میں ہی شور زمین فلک رسا کا

شور بلبل وجہہ ازدہم دردسر ہوا — صبح دم میں بوی گل دماغ کا مائل ہوا

دل نے بس کہی گی آدت کہ ترک عشق نے — میں ہوا بیمار حسرت و جگر زائل ہوا

تو نہ آ رو دل نے نہ میں مجکو جدا دسی ساقی حو — تر بغم یار سی مری طرح بسمل ہوا

راہ لیلی میں کیا بر باد حسرت اپنا غبار — قیس منزل کر بن خانہ محمل ہوا

جس کا بیمار کا اوسکی گل ملتی سایہ — شربت وصل اسکو آب خنجر قاتل ہوا

خاک مری راہ اوسکی کوچہ میں ہووے برباد کہ
یعنی مری تو جسم کا ذرہ وہیں حاصل ہوا

دیکھ سکی راہ اوسکی کمر کیسے دنیا میں آہ نہیں
تنہا خیال اوسکا آئی خواب میں حائل ہوا

قطعہ

دور رکھا اوسنے زمین فلک معنیٰ فہمی
شد در راہ بار بہ آنکہ نہ باطل ہوا

جو دربی نہ برادر جلال جل کوب تھا
جائی وہ ای حریم قدس میں داخل ہوا

ہای ری قسمت ہوا مختار کہہ کا عزراور نہ
میں نہ اوسکی آہ و زاری کا بہی قابل ہوا

داغ جاناں لیجا ہم یہاں سے اپنے سا تہہ کہ B
طرہ گلگوں کا ہم سے درجنت ہمیں حاصل ہوا

بسمل وار سے دل ہمہ تن اضطراب تھا
ہم بن ہماری جاں بہ کل ان کی عذاب تھا

نہی جام مے یار ہماری نگاہ برنگاہ
لذت میں مے کا راہ دست ... افتاب تھا

در بام میں تم تھا نہی عمر و ہلی ساتہ دہان
یہاں دل کو موج کے سر طرح سیخ دار شتاب تھا

تب نہی تم تبسم سراسر قہقہوں ساتہ دہان
تم بن ہمارا حال ولی کباب تھا

دریاد لوگ شور تھا اوسکی گلی میں رات
کوچہ صنم کا عرصہ یوم الحساب تھا

در جنت کی الحکم کا میں کرد ان وصف کیا میاں
ہر لفظ اوسکی شعر کا در خوش آب تھا

غزل

۹

غم ایری نیچه کم جای یو جانکا | اگر فراق قاسمی کامیدا بیا یو جانکا

حیرت اگر چو بای تو اورسقا لو کیم ایچکن | ایشکی باشلن بادلیکا جیب تو دنیا یو جانکا

دم سسی یر مید کوجانکا تصد ای دلرا | بی حو منه عشرت کله ماتم سسر ایو جانکا

نالکه کر یا یی ریکاده ساد بلبل کبی طلع | جو کوز ان کل جو نیز مثلا ایو جا نکا

ایشکی نو و بدار کا طالب یو موسا طلع | جیهملی دکیلا کی تو بهر لبا جانکا یو جانکا

زر رخسارا نکی شو رحنه بر با کبی آه | دری جان تو بیم تن ابل فتحه بیا یو جانکا

فرحت افسرده دل یو روان اگر کیه لور بهی

شوق ینه بیری بیحکا جانی یو جانکا

نیم مه لولا نیه یمی لسا جانکا یو جانکا | سه کیشی کلم لالکو لک فتنه بیا یو جانکا

آب سسی جانکا یی تکو نو در سبز لب | بلنه تلکا طرتم ارد لو کسا یو جانکا

اگر فراق شو در سر باشی به مستانه وصل | اوده جمن درنی اگر مکنه بیا یو جانکا

مری بری در مسار دهی وحید کا رطل | باش رهو لکانه کیان جو لوحدایی جانکا

قطعه یوکا بر اکر قطره یمار اسک کا | جسم سسی تفلا نو در دیدبها یو جانکا

کلک کنجکا لف رو باز کا الفاسع | دا بهی امی ایسه کا محو صفا یو جانکا

دی کیچه مندین هوس قیلدی کوکل سیر چمن — جیبت ملک ادراطرف سینی تماشا قیلغالی

زلفینی مشک بکیرا او جهره بیر کتم عاشقان — روز روشن بیله شب دیجور سانی قیلغالی

رازدار انیانه فرحت ایوسی تم ظاهر کرد

تندخوی ده توبا توتماین جفا قیلغالی

داغ سینی روشن صفای نور کاشانه تنها — تم نه نهی جیب که ده مراع خانه تنها

شور رندان سینه تم خانه تنها بزم ط — ده بهی کیبادان نهی جو دور عرده همانکی تنها

راه کم کرادمی قالغامین بهبت بیکابهرا — کهه طواف کعبه کیه طوف و ربی نه تنها

جل کیا محه ده کی کودبکه بشت ده سنش شمع — قلب مرا باعث سوز دل پروانه تنها

سوز سینی لوسکا بر اکانی نالم سیراران رها — آه پهلوم مین مری دل بیناکه الیحانه تنها

نام لیلی جسیا تنها لوک اوسکو مجنون کبی نی — اوسکو کونسیج نهی معشوق کم سوداده تنها

قطعه

کرکم بر باد ایلکو آخر تیکا نم ده لگا — ابتدای عشق مین اسکو فراق ایکا جانانه تنها

خاک سوکربی مجنون قیتحمل لیلی نلک — کام مین انبری توتها شبار کردودانه تنها

قطعه

کم ربرکا کیب ملا ایباده نمهنی — اسک کانطرادر ملکنون بنالو لیوانه تنها

حاصلین اسکو ملا با آه نمبتیه کیا کیا

حاصل

حاصل اس مزرع کا ای وحشت وہی آبلہ پا

گر یہی لاشیں ہیں لاشیں اوسکا کوچہ کربلا ہوگا
ہو اگر مسیحی وہ پہری تو آہ کیا ہوگا

پر آئینہ کا کلمہ میں جلوہ زن یا مرگ ہوگا
جسے الوار اسکی زلف افعی طوق ہوا ہوگا

شہید وہ ہیں نہ جہگڑا اور نہ شانی ہو نہیں اوسکا
جب او سے کبھی ہوئے قصہ فیصل ہو لیا ہوگا

کیا کسی حیثہ کے آئی ہی تو ہیں کیا اور سب
نو ودی تو ہم کو حسبہ جلا کا ہی جلا ہوگا

خدا اسم کا جسم جیسی اور میں نیکو جہد اتا ہے
ہزار دشمنی لیتا ہی آن اور اسکا کیا سہل ہوگا

تہ آبیدیہ میں رہ میں بلند تار سا بیسی
تیرا شوق رسا ہی رو میں گلہ کیا رسا ہوگا

حباب آسا ہی عالم تو نہ جا اسکی نمائش پر
نہ باک اسکو نہیں اک دم وہ دم میں وہ ہوگا

نہیں ہوجہ دل سیر ان مہم کہی ہی عاشق
کہیں ہوتے مرہ وہ یا کہیں کا تماشا ہوگا

سنو کچھ کو زہی خاک جلا بر سوز وحشت گا

بہ طرہ مر سے ہی ہمیں ایک کم سنا ہوگا

کیا اُن ہی قصہ وار احکام میں وہ تو ملا ہوگا
نبات اور سکو نہ تھی ہماں وہ کدہ وندامت کیسا ہوگا

بسکا جو کوئی رو میں شمیم سرہم اور کا ہوگا
ہر برگ شعلہ بکسر آہ آتش زیر پا ہوگا

طلسم کچھ نہی سب اسم اکت نبات اسکو
ملیکا خا کاہی اکثر رہے بعض ہوا ہوگا

12

صدائے سینہ کوباں سے سا شور قیامت ہے — مگر کوئی شوریدہ سر اوس کوہ میں ہوا ہوگا

ہمیں بس اے اروع اب سے ٹھکانا ہو چکا — الہی وہ بت ناآشنا کب آشنا ہوگا

ہری سو تو ہیں شکستہ کمند سے بالوں کو سنبھالا ہی — نہ کسی کو نکو رہا ہے اس سے اب آرام کیا ہوگا

قطعہ

نگاہ کو جیہ ہر سو آہ محبت سے جاں جھوائی — سکوں اوسنے لیا جو ساتھ ہے میں کب جیتا ہوگا

مری اوس کی حکایت لیلی مجنوں کافسانہ ہی — کہاں اے ہمنشیں تو بھی یہ قصہ سنا ہوگا

بجز ہوگا اشنائک جانشینی عشق سے فرحت
ہماری شور ردائیں کا کیا اوسکو مزا ہوگا

گل آئی گلشن کا رنگ عندلیب بل ہوا ہوگا — نہ گل ہوگا نہ غنچہ یہ خدا جانے کیا ہوگا

خیال اس دل آں وجہ عتاب دلربا ہوگا — اوسی مد نظر کہ دہ نہ وہ کسی سے خفا ہوگا

بجا جائی قرباں بلیغی دور سے گو دارا گر — حضور غیب ملکی اب سے جیت توجہ ہوگا

لب بہر تو ہیں و للہ ہم لعلوں میں توقع پر — کبھی تو مائل اس رنگ کا وہ حجونما ہوگا

مئے جا ہیں مستانی لگے ہر بار فساد بہاراں — الہی کب ہمارا وعدہ مرد ادا ہوگا

لب طلو ہمیں اوسکی ہو ر تعجب ای ہمدم — سدا انجو زیر نگاہ جلوہ میں مکاں ہوگا

بزن عشق جو بہا جمع زنان و بہ رو تو — ہر آن ہوگا آخر اسے حاصل اوسکو کیا ہوگا

بیکر

13

قطعہ

بہت حسرت سے اوسکو دیکھے ارمانی مجکو — بجز مرنے کی لا سکے اُدھر پر لدا را دمِ کوچ کا ہوگا

پڑے انکار کیلی دین کے انکھیں دیکہہ لیجیو تم ذکر — وہ بالیں تک مری لا دیکا جو عقدہ نہ وا ہوگا

لہو رو با جواس تک آکے یار کی وحشت — جگر پر طعنۂ اغیار کا صدمہ بڑا ہوگا

نہ الفت ہو کسی کا اعتبار اوس سے آخر ہو گئے گرد با

دل اوس کا اک ہوس انساد ریشا بہا ہوگا

نگاہ چلتی ہیں وہ تپ کا مری گو تیر زرہ بار دیکھا — کہ سینہ پر جہی سیہی بار گذری ہیں و لاکو نمر دکھا دو

لگا وہ تیر ابھی جہت سے دل ہم جراں سے لگو دو چار دیکھا — نہ کلہاں پر قرار دیکھا نہ پر کل پایدار دیکھا

اشنا نشانہ بھتہ دیکہہ مجکو جہپا پاپا لوں اوسنے پرد کو — فلک سیہ کیسے لوا شامیں نے کبھی لیسا لیل و نہار دیکھا

جہاں کہ رہیں پریشان تہا جہد اوس کا نشان الود — گلہماں اوس کا تپش سے مور پر اک عاشق کو جو ار دیکھا

نشانہ زر زلفیں کا جہکا یہ اوسکا حسن تر اوسکا ملک — جو بہو تو ملکیں سیج پر نہیں سوتا میں فرض جوان اوسکا جادو دیکھا

ہر ان دو گل بہی اوس بلیں ظہور پر وہیں نتیا بک اوسکا — ادہر لب لبی حلوی دیکہی نتا لب اوسے ہر برار دیکھا

جہاں سے دیکھا گلہماں اوس یادہ کہ نہ اوس کا نگاہ نیا — وہ نہ ہر سپنا کنا ہی خط پر اک پر سے یار دیکھا

دہ قید سے کیا ہی جان نتا کرو کہیں اوسکا حسن الللہ — سر لو سینہ منبر سے دیدہ بہتا جہد اضکم ہیں نہ غبار دیکھا

نہ صرف ہی نہ تپا انسو اوس سے رکھی نہ یا اکہو نیزہ انسیسیں کو

گلشن میں جانا تہا اوسکا در جنت کہلا اسکو ہوا جب رحمت کا

ہر داغ سینہ زینت ہی رشک گلستاں کا
اس بوستاں میں ہمدم دخل کب ہی خزاں کا

گلشن میں جنت کی صبح کو بادباں نہیں تہی
مدکو نہا چمن میں گل ہاے دامان کا

بجوں برج شمع بسمل ہر شب ہی متصل ہے
کس کو جہاں میں ہمدم حال اس دل طپاں کا

سینہ جرم تجھے ہوا برابر الٰہی سبز جنت
آب میں ہوں اور ہمدم کو غم شتاں کا

کاوش سینہ اوسکی لگی میری دلکو دفعہ
اللہ میں ہوں کشتہ اوس تیر کماں کا

ہنسی میں نت ہے سینہ خورشید روشن وہی
آہ بیسکون بیکاس ہنا آسمان کا

جامہ ہر اس کاہی نہیں میسر
شاہاں دو ذوق جنکو دنیا و جہاں کا

داغوں سے سینہ اپنا باغ و بہار ہی آب
فرحت جنان کسکو گلہای بوستان کا

جسنے سکہلایا تمہیں شیوہ جفاکار کا
ہمکو ملا ہی آئین وفادار کا

ہر رگ زرسی ہاں مری السوکی تار
ہندو ہاہی کمان سماں کہاں مری رارکا

خاک میں ملگئی برباد ہوئی خوار ہوئی
ہو دن طرح سے نہ کسا اوسکی ہواداری کا

اشک گلگوں سے ہاے چمن اپنا دامن
ویڈ اپنے ہر گل رنگیں ہوئی گلکار کا

ہرطرح

15

آه مطلع کعبه‌یه ارزبس دل مشتاقم / زمزمه دوکوب اشک مدد کارلغا

کعبه‌نک اطرافنه سوده ماه اوجه حالکه / شوری مصر ایلن یوسفک خریدارلغا

کعبه‌نک نحوه حلی به باد اوکاری بزم / کام ایلن شمری کردی شمارلغا

دانه و دام ایلن جهریه ممتاز خط و خال / بهر سبت بو جهونه سلکی کرفتارلغا

دل ایلن ایت نوبهاری روضه گلکی درخت
رغبته ممکن نارکه ایلن جهره گلنار لکا

وجه آرام ابی سه جسم مکسود ادیا / سندت وردی بسه مایه بهبود ادیا

ور بحاره بر جران حبسل سوو ایلن / شمع اوسکایلن هم جاه ایلن معبود ادیا

کوشیم جان ابی تماشای رخ جون اوولکا / جسمیمایلن جیلکا ایلن ای آب سود ادیا

کعبه ایلن اوسن هسه بهبهر کم جانی هم / راهبر ادیا هوا طالع مسعود ادیا

شکر لله سکلدوسل هوس هم درحب
سرکش خوب هوا ابهی مقصود ادیا

آنهو نماش جهاره ای اکماه نور تبرا / هر کشب مجی ای حاصل قرب حضور برا

هر شغل سی عباع عباره ای نیرای بکی / از ماه تا ماهی سب ای ظهور برا

خورشید و ماہ سیتی بہی کیچی ہی انکو چار   اللہ رے حسن تیر السیر غرور بہار

قرب حضور ہیراہو کیں نہ وصل نہیں حاصل   پاس ان کا ہا شکستہ اور کہیں دور رہنا

مدت ہوی پلانا جام مئی محبت   دہ اٹہلک ع دلہا پی مری سرور سرا

مشتاق جان بلب ع آخرت سیتی   افسوس نہ ہا ٹہلک ع ابا حضور سرا

کہون جو روئیں کہا نہار دیس حضور ہی کو

ہات ہوا جو فرحت جام حضور سرا

دل دیا رو وصل مروت کچہ پاس ہی کیا   بیہ نہ ہیا مجکو مبارک آہ منہ کیا کیا

ہو گئی با ناس اللہ کہوں ادو بیکہ حال پر   کیا جلن نہی بہ کہ فتنہ سر بسر ہا کیا

آپ کیاں ان عرب بہوچی دور سواری صرت   مجکو لو وصل بے ضہ لئیں ہے کو ہکو رسوا کیا

کاش جی جدا ہا و کہلائے ہم اگر جوار پاس   رات صوریکو ہمارے پاس ہی بیت بر سا کیا

شیخ بر ہیو لوبکی ہم سو باگئی تو ہا نہ ہم تن آہ   خار ہیا بستر بہا ت بیت صبح پاس ہیں تر پا کیا

دی تو مجو اشہ نہی پاس ہا اف گرد کا مجو   وہ ع اور سیر و بکہا گئی پاس ان کا ہی دیکہا کیا

راز کو دو حب سیتی وو رہنس بار وصل محبی

ہو لگا گہ سی نہ ضبط کر بیہ پاس رو یا کیا

وصل میں بیتاب ہی رکھا جسکو کھونا ہوتا
ہجر کا ہی آہ یہ صدمہ نہ اوٹھایا ہوتا

ابھی چند سے جو تنگ مرے قدم اوٹھایا ہوتا
ملک کو دیکھتی وہ رہ اوجڑا یا ہوتا

نہ ہوتی دنیا تنہا یکبار مجھی الفت عشق
تو نے مرنے ہمیں رہ رہ کے جلایا ہوتا

شب کو ہر سر نہ زانو مار مرنا ہر دم
جا کے جو کبھو تکو اس اوس نے بلایا ہوتا

کانٹھی تو ملا یا ہمیں ہر بار کب قطعہ
تم تو ایک ہی فلک راہ سے لایا ہوتا

آہ اعجاز کا ہے وقت ہی مسیحا و لے
نزع کی دم تو نہ منہ ہمنے چھپایا ہوتا

جب لگتا تھا کل آن ہمکو لگا ہی ہمیں قطعہ
تھا تماشا ہے جہاں اوس ادا دکھایا ہوتا

ہمیں تو ہمدردی کی جا ہی جو دوا اے طبیب
بولا لیوں وہ اعجم کہیں جتایا ہوتا

کہیں مرض کا تو مداوا نہیں ای فرحت
تو نے دلکو جو اگر صحت بنایا ہوتا

مسہل تھا آہ علاج اوسکا تو دشوار نہ تھا
زہر سے گر نہ سودہ الماس لگایا ہوتا

ملکے اوس سے ہمیں یا بہانہ ہوا
رابط جسکا مری جان سے ہوا

وہ گل تر ہوا گلبدن ہمار قطعہ
جا کے گلشن میں ہمیں نہان ہوا

حسن کی قطعہ دل سے تر ہوا اوس
اوسکو اوس رنگ سے ملال ہوا

چھٹا کر یہ بنو کا مجھ سی نظر   بار سیتی مکلو العجاب ہوا

بہہ بلا جب سی لگا جہوٹ ہے   جا تہا جالگا ر دال ہوا

عشق شیرین بن کہت گیا فرہاد   دیکہا آخر جو اوسکا حال ہوا

قید غم سی رہا ہوا فرحت

دوری یار میں وصال ہوا

نہیں انکی لسند طبع انہیں عجب ہوولگا   ہندو رکوع جس آوگیا و نیرہ ان کہو لگا

جہکو یار دیکی بیان اشہ بی آت دو سہولگا   ہر اک آب اوسکا جو الہ بر حسن ان کہو لگا

بلبل بحد وہ بہار کمان لیجہ کہ اکک اندر   وصال آب جاتا ہو تماشا ہو اعرض ہو ہولگا

کمر وہ یار کی جہ ماتما بن نہیں ای مسلمان   نہ بہی دست غنیم رسی جا یہ ہم یار کی سہولگا

تماشا نہ ہم بھی آت وا لس انکی لعین   نہ یار وسی جہو کلغی مہر عالم لسنبولگا

گلہمیں اسلی انکو آت سی تک ہووی دیکہ   ہوا کل ماین بہی بہر دیا رہ مجلس ستہولگا

سنا مت دل لکو ودر ظالم حکم بہر لکو   برانی رکہتا دو دہلک حلال حر ہولگا

شکستگی سی بیدا تم جو رکہو شیشہ دللو   کہ وہ کو ہاں کا ایک ہی بیہ ٹوٹی انکی ہولگا

جہاں اور سیتی جو انکی ہم ابرو کوئی دیکہا   بلبل اگر ہوا کس شب متقابل یہ جنبولگا

نہو کا مات کی عرش کا تو جامہ رہنوں کبھو — ہنر ہا اگر دل تری کام جادو ر سنو لگا

چکمنے ہیں شرری تجب جگر کیاسا ید ہو کبھو — تماشا ہو جو ولہا بھی آتی وہی بر یکان تکتو لگا

نہیں نہیں کل کسو طبع کا مرغوب لیکن فرحت

دیکھا دیں جا کی ہم پہچو کسکو داغ سنو لگا

کہیں وہ کب وحوالگا تو نہیں اگر رہیگا — تو جا ستو نکی نہ مرکا ہکو سسر رہیگا

گریہ ہستی رکہا ہر سکو شام و سحر رہیگا — تجہ بن ہے ہر عاشق ہر خشم تر رہیگا

ہمہ ہمہ تمہ ز دستگی و تکیہ کرزرو تکر ما — ہمہ ہمہ او ہمہ کیسا جب تو کدر رہیگا

اسیر تیر کس گل ہے کار ریخ ہیا گر — بلبل چمن میں ہی نے گات بر رہیگا

ہم اہل رند ستی رب ہاہدہ انکا بسے — درو مجب آخر کام اپنا کر رہیگا

محبت ناکر کسی عدوں ہو جاوے اگر گلستان — نالہ کا ایدھر لعیب اثر رہیگا

درکتنا ہو خانہ دل صاف اس اسد برانی — اس سماں کبھی تو ماری نو انکر رہیگا

ہی محو روس جیسا کہ صند گل گالک — محشر میں بھی مجھی آہ لگ درد سر رہیگا

فریاد زار تار تاہر شب سسکین میں او سہی

فرحت گلہ میں اوسکی لب رو در مر رہیگا

تمدین توده‌یاره ایلا الکونی نه هر یرگا | بلکو لکار جامین آتیب کیمدر هر یرگا

لعل لب اوسکا چو بیک مه لقا هر یرگا | انکهو لیغه مری جاری بغیان جگر هر یرگا

هوکم هوا حسن اوسیکر کل چمن یکه | جیب صبا همدم ده دور بدر هر یرگا

خاک اوسینا اشنای صندل هو الکه نگا | آب کوزم هم بهی بجولک دورسه هر یرگا

بیهوشی اوره اوسکار خسار الیسی غم | بجلو و جان همین بهی جیکا خطر هر یرگا

جاودین خانه آباد اسدلیمن بیش تکلو نکه | آباد لیبون نه آتیب ویران کیدر هر یرگا

نزهت سه مری هوکا لک میکس کا عالم | رود و گلخ شبنم ابر ترحم تر هر یرگا

شبون کوبال سه کیولی کیم یا مین حسرت | ماتم کر الکا ماتم غم لوحه کر هر یرگا

قطعه

لیتسه دوکی تو آرام ایکلدم طلتسه دیکه | احوال جا حبت ناله وگر هر یرگا

کر تم نه یا سین هو طبیعی دهر یرگا فرحت

ور سیغی سینی های اوسکو هدم سفر هر یرگا

بیر کی کم سیحی جولبونده ره بی توک سکو می های سیحر برها | ره بی بلبل دعقی جمور سیهی ده یار بر ده دوش مرها

هوا سه سی چو اوسکا لف چو الیس یوسی بیر بیم هوا | محی ره نکا لیکی آتش جا که دو راهی حالی و دلی برها

بیر دام مامین زلف که هم جوشنی تو نه بنده فند علاده من سر سلطنت | ره بی آتشی می جمای بر غ که سر موجو دس من ان مرها

وہ جو بیٹھی تھی رو رو بزم طرب ہائے افسوس وہ کہاں یہ عجب ہوئی گنج جوانی کی نگاہ شب شبنم کو گوش چمن لہو زہا

مری سیر وطن کی جو لگ گئی غم وداع ہی فرحت اہو لگا ہمی

کہاں لالہ و گل کے جو آتش میں وہ ہوا نہ رہی وہ چمن نہ رہا

گلشن میں جو ہو گیا سبھی زلف سیاہ کا روشن کبھی نہ ابر میں چہرہ ہو ماہ کا

رو رو ہیں یہ جہاں ہوئی مری لالہ میں بر در پردہ انکو مجھ سے ہے شرم نگاہ کا

آنکھ دامن کشیدہ تک اٹھی ہو دو شہر میں اس سوا حصلی ہوا ہوں غبار و کنار راہ کا

مقرر کو نہ اوس سے رہنا ہی بدگونوں کو آہ سنتا ہے الک سخن نہیں مجھ خبر حراہ کا

شانہ کو اوسکی زلفوں سے ملنا نہ دی کبھی ہو دو شہر میں سج عاشق بند شت گاہ کا

جا رو جا نہ کام و نہیں مقولے لیے بلکو لے جا کبھی غبار زلف راہ کا

بو شبدہ کو رکھو تو ہو نہیں جو رو جفا گو لبک ظاہر کرے ہے سو زمہری آن آن کا

جب جہاں میں فرحت اسکو غزل درج کی کیوں

ناسور سا ہی مرہم سے ہو وہ واہ واہ کا

نالہ میں تک آیا شور وہ کسی مری راہ کا نا منزل کبھی ہے گئی تہا تنہا نالہ نگاہ کا

بیٹھا تنہا لعل سے اوسکا محبت کا دل میں صاف چہرہ سے ہی نہیں لگا یا غبار اوسکا راہ کا

انکھیاں ان دیدہ انجم ہو یاں سعید | تا چند انتظار آب اوس رشک ماہ کا
یوسف سے آہ کیا کیا عزیز ہیں و گنج | یا نہیں کسی کے لئے راہ چاہ کا
کیا جانے اوسکا عشق یاں کنو نکر بنے مرغ | آتش سی تپانے دور جلا دو یا گاہ کا
تلوار کا لو صدقہ اشیا ہی سکا وپیلا | تا آج راہ ہوئے طرف اس کا نگاہ کا
منہ کو جیسا یا لوسے الدیا نہیں فلک | منظور ہے وکیا یا بہہ روز سیاہ کا
خوباں شہر سیح یاں اوس کے ساتھ بنے | انجم کا ہے کہاں انہ مقابل ہو ماہ کا

ہی اشتعال مجلو جناب آم سے
فرحت کدای دریوں میں اوس یا جاہ کا

دل مرا لینے کو دہ بر سر یار ارجیکا | جنس سے جب لیے جو لا بدران لو جو بدار جیکا
بنس حوباں ہوئی و بیع ودا ابرو جو بلند | اپنے کردنکو ہی رہ گئے یلکیا رجیکا
ہمنے جون جہد لو کل میں ترکر اودی تک | یا ی مخلوق ہے سر اجا نہ زنہار جیکا
شیخ مسجد کو کیا جانئی محراب حرم | سر مراد یکھ وہ ابروی خمدار جیکا

عبد کے دن سر رہ ملنی کو یا ہم فرحت
اسطر و سے یا میں ادھر سی وہ طرحدار جیکا

تمت الکلام

ضبط ایکدم نہو سکا محبت سیں میں مر جلا — وہ آگ او سلوک کو جی جی اور جلا
کیا بنر کی عزیز دو بہم مری پند تکیں سرا آہ — بعبے کر محبت سیں قافلہ ہنہ بسیر جلا
صحبت رہی مدام خدا با ہنوں سے آہ — مرا نہ ایکدم کہیں دل ورع بیر جلا
کا ٹنا ہو گیا ہے مرا سب چراغ آہ — اس روشنی سے دل کا سبب ہو کدہر جلا
خالی ہی کیسہ مرا تو جوں کیسہ حباب — نادان لوگ کس متاع پر اپنا ابدر جلا
اے باغ و ہا اس سیں گل جو ماں ملا مجھے — محروم لعب و وصل سیں میں جسم تر جلا
کس گلگی نکہت سیں چمن میں کبھی ہا سا ہنہ — ہی ہمکنار ہر ایک کو غنچہ بکہہ جلا
حاصل ہی اب نہ بارہ کل ار سباغ سیں مجھے — لی شاید داغ او لگا میں حسرت جگر جلا

وہ بکتا کہا نہ بنا تو اوس عبارت سیں نہ مل
فرحت دیہ ایک لگاہ میں کام اپنا کر جلا

وہ نبا بابان کار اپنا کو ار اکیا — جاہ سرا آن جو لونکی بر نہ کنار اکیا
لک نکیمہ کا تمہیں ضرور رہا محبت سے آہ — میں غم لو جی یہی دبا تم سے نہ ہار اکیا
خاک میں کیا کیا ملیں صورتیں یہاں لنک دہ — اتنہ میں راہ کو ربع پہ سنوار اکیا
جیسے گلو الدہیں ہیں ہر دبا دالنگ وحشت — وحشت معوظ شہدہ جاں ہمار اکیا

دل نہ لیجیو کبھی اوس بت بے مہر کا کعبہ میں رو رو کے سر سنگ سے مارا گیا

حسرت دیدار میں مند گئیں انکھیں کبھی قطعہ میں نہ کچھ خوب اوسکا نظارا کیا

جمع سب وحشت کے سامان ہی نہیں گرچہ اوسکے خنجر نے طپاں خون ہمارا کیا

بیان نے کیا حال اپنا وہ مسافر غریب جیسے گدا کعبہ میں شب جو بتا رہا گیا

دل کے میں باشندہ سبھی تو جہاں چھوڑ گیان

گور غریبان پہ سمت اپنی اشارا کیا

بہہ تو ممنون نہ کبھی باد صبا کا ہوگا دل مرا غنچۂ تصویر کب وا ہوگا

منہ جب اپنے ہو تم و یکہ ہمارا صورت ہم سے یہ فکر دیکھ تو بہلا کیا ہوگا

سنکے انکھوں سے تمہارا نہ سنی وہ عزت روسکو تو جیسم ملک بھی یہ دیکھا ہوگا

آج کا وعدہ وفا کیجئے منتا تو نہیں حشر ہو دیکھ جو امروز سبھی فردا ہوگا

عشق میں خوش کرو اسکے ضبط گریہ اشک یہ نکلے تو یہ دریا اے دل آہ ہوگا

زلفیں بکھرائی ہوئی پہ دش میں گردن پر جا گر یہی وضع ہی تو بہتوں کو سودا ہوگا

اسکی دیوار کے سایہ میں شہید آرام کیا قدس خوار دوستو گاہ کو دامن صحرا ہوگا

میں جو رو دالگا کے داد میں جا کر دعا

یک اردکا

سنبل زلفش که در رو کشد در پا هوا گا

نبردن چشمان مار لعل آن در حلق بیمار را — غربال شورهای زلبوای که بیمار را

در رو زبان بی زنباد وس رو رو مو کا قصه — هنگامه‌ی وطنیه شام و سحر بیمار را

نبی اضطراب بیحد الکو بیمار غم ین — احوال عنبر کا تنها کب بسه مکر بیمار را

ز دل بهن شمع سان بیم حب بحضور زنکی — هنجیب نیهن عدو مند وبلبکه کر بجا را

دالکو هو نقد جان نیم محنت عوض بکیه — هم منصب بیماری عیسی خضر بیمار را

مهمان نعی رز ابد بیم جو ان شمع صبح شو — نی ملک بسین تسبیح عرم سفر بیمار را

تکلیف سیر گلشن نکرد فرقت بی عمکو — دشمن هوای حیکا بسه بال و پر بیمار را

ویران بود بی دلکاو یار نیم تن — لوتا سیاه غم بله اکر نکر بیمار را

والسته وصل او بکلی نقد جان بی فرحت

طالع نهاهن بی زرکاوه سیم بر بیمار را

اکلهو سسی اشک کمه جا خون جکر بیا با — در حسرت بیماری غم بی آخر بیمار لدبا

مرزه ط وسیک کجه نو و لمبی عذار نیا جو — کردون دعان مجکو بیون جاکر ملی حلابا

درامن سی ابن بو جیبا عدو بکر ور حکو — اکمته رو دل مجکو رسو صبح سی ستا با

طی کر گئے فلک کو بھی ہم ہیں لا مکاں تک — اوس یار بن کو لیکن کہیں نہ پایا

اخفا نہ ہو سکا بھید کثرت سے گریہ کے آہ — پوشیدہ راز دل کو ہر چند ہم چھپایا

کیا کہئے کیا جو ہم نے انکھیں اوس سے سوں ہم — ہم چشموں کی نظر سے مری ہمیں گرایا

نامہ بنام کا اوس صد کو رکھا ہی ہم نے — بارش بحر اوں نے دل سے ہمیں بھلایا

آتش دل جگر سے مری اٹھے ہیں شعلے بہم — اس آہ اس دل نے ور لب کہہ جلایا

ہر آن جیسے کوئی سینہ میں جل ملی ہی — اندوہ عاشقی نے یہ روگ کیا لگایا

ہر ایک شعر کو یاں ایک مرتبہ ہی فرحت

مضمون ہم رس غزل کا ہمکو بہت سولایا

نیند نہیں انکھیں کی اوس کا وقت آنا ہوا — خوار اپنا و بیگانہ وہ ہیں جسکو ہمیں دیوانہ ہوا

ہی خیال ساقی و صہبا دل میں ہمارا مدام — ایک نو ہی نہ شراب بہ بر کیا نا ہوا

قصد جب کیا گیا نور فلک سی انگیتے — کئے شرار سکو جو ہیں ہر آب جانا ہوا

جب ہوئے منظور ہر اک سی اوس سی بانو کی تب — بہت دل جدھا کی رو سکا رلو گانا ہوا

سنکے احوال دل مجروح ورنہ نہ سو گئے

ماجرای فرحت غمگیں ایک افسانہ ہوا

زار دالت

فرط وحشت سیری صحرایه یتورر بنی هوا — دامن صحرا ایماری جانب کهساره امین هوا

دل گلستان هوا ابر نور وصل یار سیز — روشن ایتماز شب ماه سیز ایشانه مکان روشن هوا

شعله آتش لطیف ایکن بهیم ایسه آه — روز ایکن زخم جکر آب ایدر ان گلیجی هوا

ایملونی بی ماندی بو نشیش بیت سیسل ز حلوان — خاکی صحرا آب ایماری کابر ایمین هوا

جان حسنی محکوم ملی رهنسه کو وحشت ییدقنیل

بعنی کوچه روسن ستمگر کامراه وقتی هوا

طعنه اغیار کاه چندر براو دلبر رها — یوز یرسیکه مری جهان بهوالک بیندر ها

اولسن گل چند ایلکو ایلدلو سر ایلیار — اشک جوفه سیز رنگی با صبح دامن تر رها

صحبت ... رور ... مری ... ایماز — رعنه رعنه ایکن دل دلدار ایکن کیکر رها

بو جهو منزل مسناو ... کرست لو گل — کوچه جانانه ایکن اکث ... محشر رها

مرگ وحشتده بوجان رشک ایدر وسان

ور ... ان رانور دلبر براده سکاسر رها

حسن دوستی ... ایکن بهیا خوردار ... — وجه ... جوهر اطالت ویدار ...

ای ملاطون ... سبیت طلسم العجم به — کت سگلند ... احوال ... کار ...

پوچھا میں کیوں کیتی تم مری دل کی سیج ور — تو میں نہا فلک تکلن لیغی ہوا اور نہیں

جب بیٹھے یک سماں سینتی آہ برنگ تصویر — او سکھا نہ بکنے نہیں کو بالب اظہار نہیں

ہیں دو شمن کہ عشق آہ جفا کرا او سکو — ورنہ وہ دوست مری ورنہ زار زار نہیں

دیدن جو سیتے گئے آہ برب کعبہ — دلکو جب زلف سے اوس تنگ کرو کار نہیں

اینو ماک سطرح سے کل مو رو رحمت برابر — ہم حرابا منو لکا سادہ گنہگار نہیں

زلف سے او سکا سر راہ لگا بنہا دل — مار پیچ او سمایں نہیں میں آہ جو دار نہیں

رسم میں لوچ بن کر دو اوہ سرا ہو مجکو — اہ مجبور ہو ہمیں فعل کا مختار نہیں

نادم ہرچ نہ لیا میں زاہد وہ غافل — کون مجنون کہ ایس کہتا ہی ہشیار نہیں

زلف کا نام جواب جو سبحان اللہ پڑھ ہر — ای تو اب مری مالک انکار نہیں

للک جو لکو نہیں اوس بعد بس اس سی وجہ

جب میں رسوائی سر کوچہ و بازار نہیں

عاشق او شمن الک کی جستجو میں مر رہا — جا سکو ہم ایس او سکا درجہ پ نام اما کر رہا

صبح سے تا شام لگ حیرت رہی آئینہ سان — لیکن آہ میں تادیر کل بحر آج دلبر رہا

کون جو نظارہ اپنا اپ ادہ بھی کہ — سکو ساں سے جا کی تو میاں جا کہ رہا

صح

جلوه‌ده سن مهکامه جبریل و بکده او سکینه — شام سنسی یا صبح حیران و بنده اختر رها

عندلیب زارسی همکرم وصل کلزار جان — مه انکور اهنابی صحن یا شمانی سبز رها

صبحت بشادی سنی بیمه‌یه لیر شبنم — لعلی اروصن نه پاره سن کل سنک ریز رها

در ره دل سنی آه ز رحمت لیقدر بنابت

محبوب سنکی بهی اوسکاها نهیه دل بی بیرها

لئن ته ها عاشقکار سماس دل ادکار بنا — ویکماوه بز بکنه کنبتی حلزسی بار بنا

لعل لعاه او سن ماه کاکجل بال ی رکنبا بنا — خومان شنده دل مراجا یا امانت دار بنا

وسنت تارک روسکی کرو سن جمال بری — وه کل زیونی سبب مرسی کلیکاها ر بنا

شاه حسن آرام وجانس الو الان حورلت وصال — حبله روسن و بنده کم انکنو لیکاهنن سمار بنا

لاکک کر حبانه نیزلدوسن مه جهانی سایه اه — زاینده حلوتسی کیوان ز آتش سدار بنا

ملک نور روح القدس مهد زحسی کی — آدم حاتمو انجرم وه کیا اسرار بنا

نه بیعت کم نبی زاید سن کمینه کیکو — حل نهاس یاکه وه ثبت می مدبنا

نسل رزن ما مت دلسی نمحمد داود شاهی — ز آب کیللالمجد بزینب سحم محزن اسرار شا

حضت کنده انسانه روس کوهر مالی الک جراکان — حکو و نکیاهال ز سی صورت و کدار بنا

ماجرا مت پوچھ تو جیسے دفتر یار نہ کا
ہمیں جو لکھتے تھے اب ہیں وہ سر طومار تھا
خط لکھا تھا

کیونکہ بربادی سر زلف نہ ہو اُن کی کہانی الجھی دی
بات جب کہنے لگے تو نہ سنی وہ او سنانا ہے سنا تھا

عشق جیسی بلا جھومتی ہے برابر روکے ہے

وامق و مجنوں کو بھی فرحت نہیں زردار تھا

لب جلتی ہیں بعد رکھا خور زرکب
عشق تو ہم تمامی رسوا سر بازار کی

جب ہم نے یہ نہیں سنی جاں من کی دل
رسم کیا کا تمہیں اب ہے لوگ کہتا رکھا

محبت سے قاتل کہ خدا جانے ہوئی کیا لعمر
آہ او سے جو مری قتل سے انکار کیا

قدر والی کہ مدد او سے مری ... بد
گل مرقد کو مری طرہ و دستار کیا

چشم جادو گر دلدار کا مت پوچھ حال
دو سبا اوس نے الکھوں ہی کو بیمار کیا

کب یہ جانا کہ ہمارا ہو طرفدار کوئی
ہم نے اپنے ہی قاتل کا طرفدار کیا

چشم وا ہو ہی یاد آئی اوسے صحبت غیر
طالع جعد مری رو سیاہ مدد کیا

بزم جاں اعتبار جانی کو نہ تسلیم ہی اے جانو کل
او سے حال جل ... کب اظہار کیا

قتل ہو جاوے ہے کہ لاکھوں ہی مسلمان فرحت
ہاے کیا تیغ کا او سے سر ... اکر وار کیا

16 31

کیا ہے جی میں والا داغ اپنا — رشک مہ کا ہے یہ چراغ اپنا

شیخ بی مو سیں الجھے کر ہم — کیوں پراں کے کریں دماغ اپنا

دیدنی ہے یہ سینہ پر داغ — لکہ مطبوع ہے یہ باغ اپنا

اشک حسرت سیں بھر گیا جسم — ہے سب لبریز ہے ایاغ اپنا

اپنا کیا ستم زدہ ای فرحت

گم ہوا آہ یہ سراغ اپنا

تو وقت تماشا کن تک مر رہتا تو کیا ہوتا — وہ اپنا چہرہ دیکھا جو کہلاتا تو کیا ہوتا

کیا عاشق کا جو ور پر قدم کہنی کہ جا بیٹھے — کوئی دم آ کر یہ وہ پہلو نشیں ہوتا تو کیا ہوتا

جدا جینا اور سکتا تھا غم سے بد لی — مجھی ایکو ہماں تک جو ہیں آ تا تو کیا ہوتا

ستم سے ہا نہ کہیں بیچ کا عاشق دل کا جلدم — تمہ جاں بھی اگر وہ بانون بہلاتا تو کیا ہوتا

نزاکت جان وی فرحت ہماں ادا سکا اصطرابس

جدا آ جا میں ہوا اوس کو جہ تک جاتا تو کیا ہوتا

اسکو کچھ درد کا مزا ہوتا — تو ہمارا بھی آشنا ہوتا

دل میں رہ کی جشم مشتاقاں — تک تم آتی ادھر تو کیا ہوتا

سجدہ بت کے ہیں نہ کرتا اگر | برہمن بندۂ خدا ہوتا

واں بھی اوس کا کہیں نہ چھوڑتا ہم | ہوش اپنا اگر بجا ہوتا

بادشاہی نہیں ہوتا ری فرحت

کاش اوس کوچہ کا گدا ہوتا

طرف ہم کو کوئی نا فہم ریخ سے سخند لگا | نہ روکس ہو سکا ذرہ لگی مہر و جالگا

مجھی للکار و ہستی سے دو بے محبت مجھے سو حیر جالگا | ری عشق مری ہستی ہستی جسمان و اراد لگا

خدا ایک سدار ہا ہی مری جسم کرتا لگا | وہی بلبل گلشن ہوش ہم اب اللطف ابر ادا لگا

دل اپنا ایک رہا ہی جملہ ہی گیر رہے داغو نگی | مری ایک ہو آو یکبہ شالاد البحر اعلا لگا

سرافسا دکھان ہا ہا ہی جنت گرد ز ہم الظالم | لگا لگا کا سر ہی ہا لوحش سر لگا ہشا مغیلاں لگا

رہ مشکل گدا عشق ہی جل سر کہ یہ اہل اہو | ظرافت جو عیب جو ف ہم ایس رہی ہی بک جالگا

ربنی حاشم کیا جان ہی سے واقف ہی ہی معطلی | حل معشوق سے ہم جانی وصلو ماہ گتھا لگا

دہ ہم سے ہی کیا دل جھلی کر مجنوں ہو ل تا صبح | نہیں ہم اضطراب آو و سینہ مجھے جا طرب سالگا

رہا ہی بس ہوئی ہموار فرح عاشقان اسی | رہا ہا لی لن گیا جانی ہمان کو عرسان لگا

سر رکھ ہستی بر را ہی ہوگا دہ منعا الفلک | نہیں گئی آ دو ہو کو دہ ہم ہمیں سالگا

قدم اول

قدم اس کا اٹھانا جان تو رستم و اور ایسے مجنوں قطعہ کہ اس رہ میں سر سر ہا ماں ہو جا چھیلا لگا
زبان بہار و الا گل ہے کی ہر باد بلبل ہے مبدل ہو گیا ہر رنگ رو سے عاشق گلستاں لگا
عاملانہ ہمت ہر آن گریباں ہے خاک ہے کر قدم لگا ہر چو ہاں ہر باغ سے سرو خراماں لگا

کبھی پھول اوس کو سکتے نہیں جو بلبل سے عرق جوانی
کہ زمین ہل ہا اور آب رہو جسے درخت گلستاں لگا

ابھی ایسے چلے رہا جانا ہوا کہ وہاں سے کہیں پھر آنا ہوا
لیا جی نہ سم کہ نہ سکی دل کا حال نہ اسنے جینا نا ہنسانا ہوا
جلا جا کہ دی وہ دل زرار آہ جلا نہ غم کا نا ہوا
بڑی جرہ وہ جب سلطے آگیا اوسی وقت نہ کہ دل جو انا ہوا

بس اشعار کہ وہ سو کبھی
غزل پڑھا رکھا نا ہوا

مژدہ وصل یار جا ہے کا ہی سبب ہے زندگانی کا
تاب و طاقت سبھی ہوی رخصت ہے دور آب ہمکانا نوانی کا
ماری سنگ انی ہر نہ لگا جان ہی قصور ہے سحبت جانی کا

قابل خشم بھی نہ ہم ٹھہرے — کیا ہی مذکور مہربانے کا
ریختہ یار کی ہے نذر مروگک — ہے یہی وقت جانفشانے کا
جگ کے رہتے ہیں اسلئے فرحت
تا کہ ہو شور کم زمانے کا

جگر تودہ ہوا ہنسیر جفا کا — نکھو سلامیں ہم پرشیوہ وفا کا
کیا ہے غنچہ دل کو کہ ہنے وا — بہت ممنون ہو نمائیں اسی ہوا
ہوئی ہی بات کسی کی جو لبے رنگین — جگر خوں ہو گیا جس جب
نکلتے ہیں لڑ دینے کی آنکس سحر — کہ اوسکو مار رکھا جلو نا کا
ہوئی اوس نیتکا ہدی اللہ بس ست — نہیں لیتا کوئی نام آپ خدا کا
بری آفت ہیں وہی نیچے لگا ہیں — جسے دیکھو ہی کشتہ اسی ادا کا
نہ ہو بھی اوسکا ملک کیا کہیں ہم — قصور اسکی لینے کف پارس کا
ہوئی بیمار ہم اوس چشم کی جب — اثر جاتا رہا بالکل دوا کا
کئی لاکھوں مسلمان قتل جسنے — ہیں کشتہ ہوں اوسی کا وادا کا
الحمد پڑہتا ہی ناجی عاشقو نے — وہ لڑکا تو نہایت ہی لڑا کا

طلبکاراه

طلب کی راہ میں کم آبلو کی — نہیں ہی کام کچھ وہاں رہنما کا

کہاں وہ مرتبہ شاہوں کا فرحت

جو رتبہ ہی کا اوس کوچہ کے گدا کا

جدا انہا نہ نقاب کب — ہمیں اوس یار سے حجاب کب تہا

برائی تو مند کتنی انکہیں — صبح جب ہو گئی تو خواب کب تہا

ایسی کدورت لگی عمر کو ہم — ترک تو شیدان شراب کب تہا

وجد زرنی فاحشہ میں — اوسکی صحبت سی اجتناب کب تہا

ایسی آباد خانہ دل کو — شاہ کر غم نے کیا خراب کب تہا

یہ وہ اوسکا غضب نہیں مہر آمیز — دوستان اوسکو عتاب کب تہا

بڑی دیوان حسن میں ہمیشہ — بیت ابرو کو انتخاب کب تہا

ان سے آہ نے فرحت

جگر سنگ آب آب کب تہا

دل اپنا صاف ہو کر جلوہ گاہ دلدار ہو پیدا — بہ آئینہ بنے تو عکس روی یار ہو پیدا

خرام اوس سرو قامت کا نقد جانب سری داستہ — تو مٹ جاوی بو اوسکی خوشی رفتار ہو پیدا

موی جانم سن نشان اه بری شب قیامت — ولیکن چند انتظار اماکن بلمادم هم ندا

اوکی بر کس بیمار غم خاک سیاه بر نمایان او — که اولمدم گرچه بیمان حشر ودیدار هو ندا

ده اخلاق دی نوبهار وم کتب سیم ویکم لبی مطلع — کیمسن طرف حسن مرادنک اعتبار هو ندا

نوالنعمی مونده ابتنه اه بهشت لیلی تحکم بر — کلدی جان اب نوحلکا نار اسرار هو ندا

گل هر بر نه کر ما عشق ده اولکان مجنون — اگر بیمان بر بری نسبت بامیس کون جان هو ندا

سبک جانی سن ره وفا نوازش ربیان کرای فرحت

نشان یاری بی بر انه بیمان ربیار هو ندا

ویدیکم کنندیسی جدا اولکا بیمان هوگیا — دینکمامر التفات روی جانان هوگیا

حالکا اوبابی مشکل بنا اگر آنی نه تم — اک بیمار امر دل ونوازش سان هوگیا

رانکو وجار زگر رو در سنی باش ان — کوجه جانان یی اک کنج شهیدان هوگیا

جانی جوراتنک کا قطره گر انسا حسن نسب — بیل گرده آخرش دربار عمان هوگیا

ده جو وقت صبح ابابا عثمان سن کل التفات — ده یکم اوسنکر جلکو گل سر در کریبان هوگیا

نام حق جو جان نسابنجنه بسی رکتیه قدم — بر همن بولکه کم بیدکا مسلمان هوگیا

ایکولک روز بیجا مانه کبک سن مهدان — کون وه دن بنا که بیسی اکر بیمان هوگیا

کادی

اگی اس چمن قابل تھی جو بنا ساہیں کا بعد قبل — جونک قطرون نے دامن اوسکا لالان ہو گیا
خاک سے مری اوگا جو گل ملی عرب اوس — عاقبت وہ طرہ دستار خوبان ہو گیا
کچہ عجب تھا سے اوس حسرت فزا صورتکا آہ — جسنے دیکھا شکل آئینہ کہ حیران ہو گیا
رو گئنا بہندی رنگ جسم ور یا مار کا — بسکہ گرم گان تلک آیا تو طوفان ہو گیا

کچہ گریباں ہی نہیں سرخ رنگ گلگوں سے ہوا
تختہ کو دامن بھی فرحت رشک بستان ہو گیا

زلف بہی لٹکا ہری پہلو تلک سو دا ودیکہا — لکہ عالم کو رسے سیاہ مانی ابی جرج دیکھا
بہیل گئی رنگت ہمارا ہوا دریا کا رنگ — بہنے ایک قطرہ بسیا ہو تہو دریا دیکھا
کعبہ بیں یا ہم اوس شوخ قدم گاہوں — اسکھلا شیخ کو گر تم ہو سجدہ دیکھا
بہہ برنشانی ہوی باعث مجبت دل — زلف ہی شمع سی اوس یار کا جب او دیکھا

حسن او وفات کہ سبہ خوش سی نہایں ان فرحت
بار ہا ادا کا جوہم جیدہ رہا و دیکھا

جسنے خاموشی کا مزا پایا — اوسکو خاموش ہی سدا پایا
ست وفا ورحکو کینے پنی — آہ ہم اوسکو بے وفا پایا

طالع بلند کی یار سائی تھی   اوسکو جو اپنا کہے نہیں ہنستا ہے با با

کون رس پر یہ کا ہمسر ہے   سب سبی ارزقی عشق کا با با

گوں تایل یا ان ہمنے فرحت کو

جو کہاں تر سبر سبے تا بہا   با با

ناررنے اور لکا ان آجڑ وجب ہو جائیگا   زور رنگ شن ہم سبم کمو لکا نب ہو جائیگا

در وجد او بدہ بر جوں جنک لب ہو جائیگا   ہم جلے نو نہاں مانان جاک عجب ہو جا[ئیگا]

کب سے لکلا ہے عالمتاب وہ کر بخشی ب   ماہ جرخ ایک وبدہ بہ نور رب ہو جائیگا

جانبی کرجوں سسن لو فلک نبار الودہ کو   بر دہ اینہ جاولکا وہ ابنہ جب ہو جائیگا

ہو معظم اسی جا ہد صورتہ دار ایمہ رو   خانہ کل رشک تابدار جلب ہو جائیگا

دم ہوان ہو گال اور عالم اپنے سوادی کہاں   ایک کل اسنا عکا ہر بزرہ سب ہو جائیگا

یہ بہی سبے کسلئے کہ تمہی شوراہی عدد لب   عنچہ کل ہو ولکا وادل مراات ہو جائیگا

انسے ہم بابی عبث آئی دو دم صبر کر   عیش و عشرت سبے بدل بحج و نوب ہو جائیگا

ست کرو ہر کز ملاذم اوس سے بسیمہ کا

وہ جو سن یا ولگا تو فرحت عیش ہو جائیگا

با ہی اورا

پایمال ایتدی بنی راه عشقده جوان لعبا هوا   ای همت گدا براو شانه ویر بکر هوا

کسا هانه او شکاجون عاشقك سمه بی   کز نسیم او شکلر سامین رکی حنا هوا

کچه او لنکلاری یار ای میه حل سکا   کنك وزر ع ارسلنکی ولهین رکا هوا

باغ جهانکامین عنچه لصوری بنه دل   باد صبا اه بنه نکر بك وا هوا

کوکلی جرکرمان نعمین کمالن شعله لرسایه   روشنی بنه چراغی اهی مرا لحیا هوا

ابکی جو خط کتابین ارو سینه فاصدا   شمت ماهی مر آه بی نها للکیا هوا

الیکی کو دلی دنیا فسانست نه نیا کهامی

فرحت بمیاری عقل کوکبا جام کبا هوا

او کی مست نازکا جست کس مرمای گلذر نیا   عالمی تر و رنها نهان یامین آه سحر نیا

داغ دل ازنار جان کنا کتنه کعند رنیا   بهم لاله نرکسین دل حور رسید وماه برنیا

در پاهین نر آب فرحت مهتاب جلوه گر نیا   علکمی او شکلر رد کالجنبع یاهین جسم ترنیا

انکلهین مهندسین نو دیکیاه بیدار جاه کنگان   وصل او شکاری نیمامو ووف خواب برنیا

اسمامین سمایا کنونکی نعمه لنکر سلیمان   کیدی مور کانو حنشم نورن اج ننگلر نیا

بنکار مرامایی نتو نا ننالا هوا آب   ای آه کرم کندی ملکی بنه شبر ابر نیا

هردم رهی شیوه لکی بز جفا رو کنس — اهل وفاکا یارب نیچه مکر جلادی شها

زولفی اوساتنی گونه‌کی کسی یورد راه ومکا — تار شعاعی اوسکا اسندره لطف شها

زولفی هیچ بیدیکیار اسنج تونیشانی شها — رخنه دل ایلار اوسکی چوق تماشاکند شها

کیدیب شیشی حیت کوزینی سیریم نهانی — حبسی نکاه وبیده بویل سرسو شها

بر حرف وادی معشوق ایلوارکی خاطر یوری — اسکی یره اهل همین تو یرکام برجو شها

بسر نیاخاکی تم بی اوراه جای یالسی — وسکی سرایناریکا ریر سر شها

طول سخنکا باعث وصف قدی بالا — کرتیم نهوی جبیب بیان قصه مختصر شها

اسرینکی چو الفلارکی رکی کی آه وحت

الوکه ساینده شایدکوی یاره جکر شها

عشق شهری تماشی کوچه ربدر رسوا اکبا — بر بید رسوای نوع سبب احسا کبا

عاشقو تماشین شهری بچه خانمان هیچ سوری — بو کیمه نام ونشان نام ونشان هیچ اکبا

فندق یادی بلبه ووساک کوز یاشی اکرو یوری — خنجر کاه نکاهی محو جلوارنه بر یا کبا

اکاکیم بیسبا عبارنسا ادراک ربه کیبی — اسکی هوای تندجو غنچه بیبت احسا کبا

لک تماشی هستی ری روشه ابرسا ودرنه آه

ابر تر بھی حال وحشت دیکھ کے رویا کی

جوں شمع بزم آہ سراپا جلا دیا
مجھ کو تو سوز قلب نے آخر لٹا دیا

اوس ستار ہلال لگا یا کہیں سراغ
راہ طلب میں اسکو ہمیں نے گنوا دیا

صیاد آشیانہ بلبل کہاں ہی بیابان
مدت ہوئی کہ آتش گل نے جلا دیا

ہم بن ہی رسم ہجر بہ دل عدو ہے آہ
مغل کو کیں کا جیسے کہ ہوئے لکھا دیا

ان کو خطوں نے صفحہ ہستی سے وحشت آہ
حرف غلط کی طرح سے مجھکو مٹا دیا

اگر رو کے عاشق ہو کہ حیران ہوگا
دل ہے بیمار زلف میں اوسکا تو پریشان ہوگا

طالب دید ہو تو کہ وہ مست ہو کے
گر چرا ماں وہ اور فتنہ دوران ہوگا

اشک گلگوں سے مدد اوس جو اس رنگ ہوئی
تختہ دامن کا مری رشک گلستاں ہوگا

منتظر قتل کا کل تک رہو ہمیں ای قاتل
کام میرے سر یہ بھی سا لی بڑا احسان ہوگا

محو بیتاں چمن نالہ کناں ہو وہیں کے
مرگ بے طرح سے فرحت بھی غزل خواں ہوگا

لگا لا محنی مدے سب ہی گیا
بیٹلا خانہ آباد یہ کیا کیا

حنائی کف پائی خوباں نے آہ　　قیامت کا ہنگامہ برپا کیا
کری چشم مردم سے مانند رشک　　ہمیں خوار کر کے رسوا کیا
گل سرخ کا ہو گیا رنگ زرد　　حیائی جو کر اوس نے رخ کا کیا
جہاں پا ہو منہ ہمیں وہ مرگیا
عبث ہمیں وحشت سے برداک

چھپ ہیں جب ساغر شراب چھپا　　ہمیں جانا کہ آفتاب چھپا
کوہ اوس وقت جب صفائی دیکھی　　شرم سے ہی زیر آب چھپا
ساقی مجلس وہ آتا ہے　　شبنم گل سے ہیں شتاب چھپا
دل میں اخفائی مہری وہ اس طرح　　چشم میں جس طرح ہو خواب چھپا
دیکھہ کر روی　　غمگیں
منہ نہ اپنا نہ نقاب چھپا

جب لگ راہ کا ایکبار ہوا　　دیدۂ منتظر دو چار ہوا
سر خوباں کوی یار ہوا　　چشم مردم میں اعتبار ہوا
سر پہ اپنی اٹھایا عشق کا بوجھ　　ہمیں اٹھا کہ زیر بار ہوا

وجود عالمه سبب هرگز غافل   كه دهر اولسه هوشيار هوا
النوبه لكن خلقه سى فرحت
دل جوشسه ده من مغرور هوا

بهار نسبه هجره من كسرور من گريبان نوا   ديدهٔ نرگسي مري نوجكا طوفان نوا
كسب من اى رهبر دور رمن جران نوا   زلف سى نكو ستري ونكيه برلسان نوا
انيسي ان كركم منجي آه گستوا ابابلو   تب نهى نواى من سيمهر سيمان نوا
شكر حمد شكر كه من باعث عزيانه من   كماه منت كنس واه وكريان نوا
عند نسان حيمن مالكسان نهان فرحت
حيف اوسحابه همار اول ناله ان نوا

كام حب موجكانه صالحكى سعام كسا   جنك جويان ستم سنه دلكا كام كسا
تسكين ساينه عنبت ارسدل سنالكى كه   همينه لكندم نهى ته خاك آرام كسا
اكسك جمين سب لبا كاغذ بامراق ان   جانى دل سيم اوستى اسرنك سارعام كسا
نهمت عشق زكيب محرمه سينه دل معشوق   زكب وبهين رهى ركو صبرا نام كسا
جلوه اوركانهين مخصوص كسوكا فرحت

اتنا و بدار نوا اوس شوخ ختنی آب عالم کا

محتسب آیا تو اہل میکدہ کو غم ہوا — خانۂ شادی جو تھا سو خانۂ ماتم ہوا

جا پڑی جو ماں نظر اوس ابروی خمدار پر — ماہ نو مجکو اوس کی دوری سیتی خم ہوا

حامل بار الم نہیں ہم فراق یار سیں — درد سینہ کا ہماری ملکے اوس کے کم ہوا

رنگ سبزہ خط آیا ری وہ اللہ مجھی — آہ اوسکا دیکھنا ہے مری حق میں سم ہوا

زخم عشق اوسکا ہوا از حد سبب زرام کا

خندۂ زخم جگر بیان ہنسہ مرہم ہوا

ہر کوچہ میں ری اپنے گلذار لالہ رخ کا لگا — ہر لک گلی رنگ سے گلزار حنا لگا

اوسکی دہن تنگ کی جو گہن کہاں ہم — کہتہ کیتے ہیں آنا نہیں وصف اوسکی دہا لگا

اپنے تو طرفدار ہیں سب شیخ و برہمن — ہیں آہ کہ لالہ کسے کردن جو زنیا لگا

بنیائی دل دیکھ کہ سب تو ملے اطبا — جز مرگ مداوا نہیں اس درد نہان کا

ہی صوفی سیے ایسا سے لنبے اسی دیکھو زر — کیا لو جہو سو جای رسد دل بیناد لولا کا

ہی دیکھ طپش سینہ میں جو طایر بسمل — اب بند کسے کیتے ہیں زرام کیا لگا

ہر بات بے وہ کہی ہے ملواری فرحت

تمت

مت بولو میاں اور سب کرو شوخی بالکا

جلنا ہمارا دیکھ شمع صفت بزم جفا کا　　ہر ایک میں دکھو نرالی ہی شیوہ ہے وفا کا
جب ان نے ہو گو یا تہہ تیغ مر ہیں لالا کی یک　　ہر سمت تیغ کو شور ہے سحر میں دل کی فغاں لگا
وہ سیج تم کہ ہر نسے ہی کٹ رہی حیتی ہیں　　کیا شرم ہی ہاں کشتہ ہوں آتش شرم و حیا کا
دل اپنا ہاتھ سے کھو کر جیسا نہیں　　ہم نوں سو اعتبار ہمارا نہ صبا کا
نرستم ہار نے دل اور جگر اپنا　　لوں جیسی کیا ہو جیسے کہ قندیل کا حاکا
لاکھوں ہی مجنوں اور سب وہیں تمام　　دیوانہ ہوں اور پس ترک ستمگر کی ادا کا

وحشت کہو اب مرثیہ دلگا کوئی اب

برپا ہو یہاں جیسے کہ ہنگام عزا کا

جلوہ گر اسکو شمع شبستان پایا　　گاہ در پردہ کعبہ عصیان پایا
ہمیں کس دن ملا وہ کرم عتاب　　کب اوسے ہم نے مہربان پایا
دل گلوجوں طائر اسیر قفس　　سینہ میں مضطر و طپان پایا
اسکی ہر نگہہ کے زخمی کو　　طالب درد بے درمان پایا
لال اوسکی ماہ سیں نہیں ہیں جلو　　چاک جیب اوسکا جوں گلستان پایا

ای شناور بحر وصلت دیبا یاری   قطعه   ساحل اوسکا ولی کیتان یا یا

جاه کو یمن چو دوب کر   دیکیل   مطلع   زور ایک گر بیکران   یا یا

باغ عکاری کرور ای   دیکیل   مرغ گلشن کو بر فغان   یا یا

غنچه سب دل گرفته ای   نظم   گل کو ایکید مکابهمان   یا یا

ان زمان اور روی تا مجمع ماین

همه فرحت کو خوش بیان   یا یا

کیبون منظر چشم مرغ یار   دیکیل   ای رقیب وعده و بیدار   دیکیل

تروار یار بیکا از راه انه گر کرتس   کافی بی سر لطف سرا یکبار   دیکیل

جت جا بکاه غنچه دهن ییالیب عهد بیب   ویران بو لمه آه ینه گلزار   دیکیل

السر بنگ روی نو بگی حسک سنبل ماین   بیه چاو دل بی وبیده خونبار   دیکیل

سنگ جفا بیکیمو ایدی بر گه دل بی بیه   یارک لسان شیشه جگر دار   دیکیل

ایکسن کیتای ریکیکن دحت لوید مرک

قایل بگ ریسا حسرت دیبدار دیکیل

یارب بیو لیبی کالسب ریسک کیا بیرا   تیتای ایچ کسلی وه تیه یا بیرا

ای ل

مژه دل برشته کار ایتدی بو رنگ ایله بی | جسم سبب کباب ایدوب کوی جلاله هوا

نرگسکی اوسکدوبکتی انکله کیل گیتی | اوس غنچه لبک الی سیه بند عقده واهوا

شتابها نهادوست دبها ناتمامن حیون | نزی قدم سی شور قیامت بیا هوا

پرواز اتکز نیت سمرا تمامن مرغ جان | حلد شکری بند وام بلاسی رها هوا

رهنمای نجمن اک جیل افسرده مرا اک | مثل چراغ خانهٔ مفلس کیجه هوا

فرحت شاعره بن غزل السی اک بزمهو

چیمن که دور دوسر سی سوبانک سیدا هوا

ابروی چشمیه اوسک همنی جل دهانکی | حاکی دو تمامن هموا صنی روز شعله‌ان کبی

کلیچ بنکی اکاسی سبب کباد ایکی جهد تاج کسیه | شکل انه چاکی یار ط حیران کبی

جب سجن باک دجهت وج اک کرز الاتمامن | همیه ای صیاد توقه بنه برا الحیان کبی

عربی جنت بکلام اوس کلکو دبکلها بهشت | عشند لبک انسا جمین بلن باله واعن کبی

ابتدای عاشقی لو لعف کرنا نیا سو ایتی | همیه اوس سبر جم ظ بنه ظلم بیابان کبی

بتو نکرالسی شمع یا بان جهت کنکا مال سحابی | دل ایله دود اتنه سعله یمن غیب نسان کبی

بو جفا کیاسی سبب مرتکار لکیا نجر

خ امروز شنبہ کی وقت گو اب یہاں کہا

جو ہمیں لطف پری رخی جدا ابرا اخفا ہوا
بیدہ و بکشا ہر اکم مینہ کا بری بر وا ہوا

باد و صبا سے باغ میں غنچہ ہزار دو کھل گئے
پر ان غنچہ کے تصور پر دل اپنا نہ ہرگز وا ہوا

اقلیم دل ویران ہی اب تسمیں اب اک گمان
بند انگ اندوہ گا مدت سے ہی لوٹا ہوا

جنبش جبیں اس معنوی کا نالاں ہی بہت ساکنان
ہمارا چشموں کا بری بسکہ مرگ اچھا ہوا

اس وعدہ امروز کو لیجئے زفا نو خوف سے
ورنہ قیامت ہو کیوں کب از امروز سے فردا ہوا

اور اس سو خلق آتی ہی کہ تم ہاں بیجا ہو گئے
دل کیسے وبکتا نہ بہا و رعب تمہاں بد کیا ہوا

تمہارا اور ہی ہو سکیں ہی ہم ہنا ہو لگا
ٹھکانا اور کہاں تاب ہنا ہو لگا

نہ اوبن انکھو لگا سر بہ قدم ملکی انکی خاک
شرف اسی سجدے ہی ہم عجز و ستگا ہو لگا

ستارہ وقت ناہیں جو لطف ہمیں اب تو
وہ ہوا ان فلک سے ہی جیبا ناہمی زرا ہو لگا

ہر ایک غنچہ کہ ہوئی گلاہ کج سبد سے
جنس ہماں حب قدم آہی تیغ گلاہ ہو لگا

خدای جانے کہ کیا حال ہو لگا فرقت
گدار حشر ہماں جب ہو گار وسبا ہو لگا

الا مالک

ای طوطی نباتی شکرین جلوه گر لقا   بر حسن حال ادر کیهان حور و پری لقا

گلکی پری نشان یا تولکا سنجابه کرکی   بر تماشای نهایی بهار قدم کبک وری لقا

قلاد کوبه ارب تمهیی سکهلار بالای کسنی   ای سنک ولالان شیوه بهره مداوگر لقا

ایسی تو نره خاک تربیتی کیمی هر ار روانی   دعوای سکندر تو عبث با جور لقا

وجه نهایی جانینا بینه سماری دواهی

ای برک مداوای شری درد جگر لقا

بو وجه بهاری و کمالی وه محبوب ور ابا   بنه آئینه حب صاف کساب لطف ابا

معلوم بهاری کساعرز قسمت ملی لکباع   بو چشم تراو دو هر سب هر انامه بر ابا

واغون جکر تحته گلدار بوا که   نسر بهی تماشیکو نزوه گل ادبر ابا

بیکا غمش عزونکی کیا باش سب مری   جوان عمر کرانشه نه وه بار جکر ابا

بهین ورید راس شهد یمن تیدیار بالیکنی   لک روزبهی وه ماه نه محکر لطف ابا

کیا جائی کسطور کوئی جنباهی فرحت

انبار غم هجر سب دم هو شنو ینبه ابا

گلشن جهانهای انکار او ربیان پابا   برنگ نو بر گل بسم او نسکو ریده عثمان بابا

منسا بابا ایکو جب مے سز نب جمنی پنهان بابا — ملال ارجا کلمن نام ولی ان نام و نشان بابا

الیسی حب و ووب کرو یکسا کیبات ایلیکها بیت — دل یکقطره جو نکو بهیمنه بحر پکران بابا

لطرا بابهمن برشی بمن بیناه اوسکی ها جلوه — هر ایکی برکه اهکه حواره جای دوستان بابا

نکاکون حتی سی وه هر ایکی سوداری ها اوسکا — اوسی تو بهمی بینا ان درمه هر سی هرودکان بابا

جو بابا ساجدان ارسنا دلکای پر اهد — مقیمان حرم کعبه وه ربنه کیهان بابا

کیبا اوسکا دهن یکمها کیب وری حلحه شتا نهن — نکار فسحکوی ار دیسا ابهاهی هم ربان بابا

جبا بابا ایکو گو اختلاف صدربان پنهان — لطربا ردن نه بر بر وجعکه سیری تکوعسان بابا

سرابا برنم کهه مانند حندان ی رجال عاشق — تمنای عشکی وو دو لیت سی اوسی کیبا شنا رها ن بابا

خلاصی وی مرزبانی مطلب اوسی ها — اوسی بابا جو بهمدم بمن هم گوبا دو جهان بابا

نه کعبه بمن لطرابا کیهاین نه عرسیر ویکها — بهرا بمن جا کالیکن نه آه اوکهان بابا

نکاکون لسکه رهنا هی بار ... ان فرحت

بهت دهوندها اوسی بمن شهنه بیناه بابا بهودهان بابا

بر غم سی بر اجبر انمود در نبو تا — تو بهن کهی رسوا اسربار ار نبو تا

پرو بسی اگرابینی ستانه نم آو در ار — تو خراب عدم سی کوی بیدار نبو تا

تکرار کبھی شیخ و برہمن میں نہ ہوتی گر مختلف الجلوہ وہ دلدار نہ ہوتا

زلف اپنے وہ کیا کر مجھے ہم دام میں لائی مط ورنہ میں کبھی آہ گرفتار نہ ہوتا

موسیٰ کی نہیں رنج اٹھاتی نہیں گر تو ہر گالہ اگر آتش سا نمودار نہ ہوتا

نہ آئی بری شرارت سے وہ آگاہ نہ البتہ ورنہ وہ نہ برطالب دیدار نہ ہوتا

کیوں کم سمجھیں بہم اسکو کہ تمیز کہ بری بات

جب رہنے جو وہ جب تو بدنہ بسار نہ ہوتا

جلوہ گر برگ میں عکس رخ جاناں ہوا سطح گلشن آئینہ ہا و بیکہ میں حیراں ہوا

آنکھ جوشش سے جراحت مری خندہ کا نمک کیا مزا ہے اور اپنا زخم دل خنداں ہوا

بسکہ تصویر گریہ میں چشم و لب ساقی گلزار آب اشک گلگوں مے ارغواں داماں ہوا

ابر نے چادر سی ہم بلبلوں کو ہے الکار آب دامن ترکو نچوڑا میں جو طوفاں ہوا

ہیکل میں گلدستہ عرش اوس شیخ لٹ منا کے مج وسعت گلدار عالم کو ذرا کہ زنداں ہوا

شیر کی ہم تل سی بید بدلتے کہ سستا نہ کیا دل جگر یک کہ فن مرا مور و بکاں ہوا

مقطع قدر داں کی مری مرد دیدہ و ز بہرگ گو بسر او شاولی زینہ بیہہ مرا ابناں ہوا

محتسب سے نیند کب گو ابکی خو ہمای دیں سے حکم نعت مرزا کے گل خندہ ان کا ہوا

آہو کے دل کا کباب اس سے کیا مشک لذت

جب ہتا جو رحمت تو نے بیہ لستا ہے ہوتا

جلوہ اوس کی روی ماہتاب ہے کا ‌ ‌ سبب اوس کے ہے صحابی کا

لطف اوس انکھیوں کی ہے جو اہے کا ‌ ‌ سبب سارا اس کی جرائے کا

مست کرن زاہدان ستمگر نکف ‌ ‌ گردن فکر اوس کی سرائی کا

کیا غافل ہرالی ہے اوس کے ‌ ‌ خبر باعث ہی وہ بر جو الی کا

خال اوس کی ہیت ابرو بر گویا ‌ ‌ لفظ ای سو اہی ہے کا

دل ہریان ہے صفت دریچ نہیں ‌ ‌ کم حسن کو دیکھو اس کی لباہے کا

دل بر جون کی رقعہ ہاں فرحت

ہی تن ایکو رسی کلام ہے کا

بہت مشتاق ہی بندہ بیہ اوس کی قد و قامت کا ‌ ‌ نشان کر دی ری الہی منظر ہو یہی قیامت کا

گری حسن کے ہر کس بر گیدزنا سخت مشکل ہے ‌ ‌ طریقہ ہی بہت بالغ صحرا ای محبت کا

لکھی دیکھئے جو لکھو بر لکک و تیقت بر لیلا محبوبی ‌ ‌ و ہمان کا ہا مجھی ہے زور کس وفا و شمیناک محبت کا

کئے مدت ہوئی تا لیے اوس تا ان مجمل سکین ‌ ‌ نہیں جانا مرد لستے خیال اس کی سمرو سن کا

لکھون لکا

کہوں کیا میں کہ شکل طوطی آئینہ حیران ہوں | نہیں پایا اور ہر گونگ بیتے ہیچ اوس خوش صورت کا
ہوی ستان کتنے بر یہ جہان کا تک اور ہے | عرض کیسے ہوان آگے بعد لیکن میں شرعوت کا
میں حال کا بر نرم مرزہ الکعالم کو ہر دل لا یا ہوں | قطعہ مدد یہی ما ایضاً بار و خدا جان لاک مدد و دست کا
خلا طوطی شکل آئینہ رہا پابند حیرت کا | بیدل کیسا ہے نہ بیٹھا جو طوطی کر یا ہیلاد رہیا جوہر کا
نقاب بدھا طبی ہی بیتہ ظاہر ہنگ شیشہ سار ہے | ابتدا ویں رنگو تو دل بیتے پر ورای عطلت کا
لب کہ جے بر جیون میں گدڑی او دوفا ارس کی ہے | کبھی تنہا ذکر جمع لگا لینا اوس کی رفاقت کا
گنہگار روی یا ما شد النبی بخصوص الکریم ہی | کہ ما کردہ گنہ کیتے سزاوار ایسے رحمت کا
حرم سے و بر پائی جاکر ہو نگر و بکلہ ابا ہوں | کرو میں کیا شنیع ہنگامی بھی تو اچھی صورت کا
نہ سر بابی کی جمع کیتے جمی و یا منصوبہ اکثر | محبت سے حکم ماند ہیں تو ہندہ ہر ان ربوبت کا
نہ کشتو ان کی نسبت فضل سے کنہی نہ ہینہ ایسی | ہر اآخر یہ کار امتحان اوس سمروت کا
تن و جان کا علاقہ کر و یا تیغ اجل سے قطع | جہنا ان ہم نشان اک او دوم میں ہے مدت کا

ہمارا اما ہے اعمال لائق طوماری رحمت
نہو کا ختم قبل جاو لیکا آخر دن قیامت کا

مت نعوذ و کلو نم کی بیا یا بکا بدگا | جرن شنبہ اور سکستہ جلد یا بجا بدگا

بتهای لوح دلیده هر نفس ویرار دوست — مانند سرنوشت هشیا بالجی بگگا

بو عجب کیا چیکر همه بو اوس رسک حورسب — روشنا تو بید کیم وه مشیا یا نجا بگگا

اولکا حرام نسه یاکسی سی کیک اکر — باد اگسا تو ولسی سیلدیا بالی یمگا

هرچند نره نجب بو هالی ملکنی ای سپهر — اوس مرکاری فرق لسی سیا بالی لیگگا

جامه جانکا کارحم ملک نسیت و نو گرین — چون لاله داغ دل بیر و بیلدیا بحا یمگا

قطعه

هرچند تم چیاثم هوا او نمایی اسکو لیک — چون ماه داغ دل بیده صبا یا لی یمگا

الفلاو وقت صبح حمس ماهی جو سحاب — اوس کلکا نارنجه سی اشیا بالی یمگا

کم سده نمایی رسکا تحی بیدر تو عهد لیب — لک حرف سی عولکا سنا بالجا یمگا

تم مکنای عشق ماهی حاشا تو بو دلی

فرحت کلاسی او سکا بیدا ابالی یمگا

بن اوس گلگا حمس بای آه جاهی اماد گرکون تنها — روان نیسه اشک صدا از رو دل بلکی جاده ون تنها

کهی معشوق بن شیدا کهی عاشق هوس بهوشرا — دی در بیقه تنها هر جا به لب ایلنی بیر مخمل تنها

کتاباهی انسی آرس جرار تاقد بالد کو — ده مصرع حرف ولکی تنها صفات تابی مرردن تنها

سنحر گمشی مای مر عاشق حسن فریاد کربه تی — اودم اوس ترک صد اکلی گلان ساندرو کلکون تنها

المون بالی

کہوں کیا ماجرا اس کے نہ ہونے دیدۂ تر سے — گرا جو قطرہ آنسو کا کبھی تو رشک جیحون تھا

رہا رونا سدا انکو روش اور اک حقیقت میں — نہ آئی کچھ سمجھ میں آہ لیکن طرفہ مضمون تھا

بس ارمند جو کہ ایک باتیں تو ماری رکہا — بہت کیا تا نہ تھی جادو نہادہ ما کوی افسون تھا

دو زما ار دس الگاہ ست گاماں بھی تہاں فرحت

جسے دیکھا اوسے یکسر کسی انکہوں کا مفتون تھا

واقع وقت ہمیں دیا صاحب — تم نے کیا کام یہ کیا صاحب

گرم جوشی تمہاری عجب دیکھ — دل ہی رہا جلا بہنا صاحب

ہمکو لکہتے ہیں بد حقیقت لوگ — یہاں سے تم سن یہ ماجرا صاحب

تم ہماری طرف نہ آؤ بھی — مدعی کا ہی مدعا صاحب

بہوں کہیں کنکو ملی تمہاری ورنگ آہ — اپنے طالع ہیں نارسا صاحب

تم گئے جب لگلی کب بین سب — ہم ہیں اب کیا کہیں رہا صاحب

تم بہی وحب کو جب برا کہو آہ

کون اسکو کہی بہلا صاحب

نبون عمر دینہ لطف واہ صاحب — ہم پر یہ ستم ہی آہ صاحب

اٹکلو چمن میں جیسے نرگس — تا چند میں دیکھوں راہ صاحب

ٹوٹا اگر غموں سے دل کو — لگ شیشہ ہوا تباہ صاحب

ہوں تیرا گدا ور زری جاہ — سب کہتے ہیں مجکو شاہ صاحب

کیا وجہ کہ منہ نہیں دکھاتے — حیرت ہے ہی مجکو آہ صاحب

زلفیں بھی شکل میں ہوں حیران — تسبیر نہیں تک نگاہ صاحب

کیوں قتل سے ارسکے ہاتھ اٹھایا

وحشت کا گیا گناہ صاحب

بہر صورت تم اپنی ناظر و منظور ہو صاحب — تمہیں پہچانا ہیں ظاہر میں کہ مستور ہو صاحب

بری فہم رسا کی تمہارا فہم ماہیت — تمہیں نزدیک سمجھا تھا یہ تم دور ہو صاحب

ہمیں دعویٰ جو علماں سے کیا کو سمجھی ہو — تم اپنا حسن صورت پر یہ کیا مغرور ہو صاحب

قصور فہم تھا جو دور سے نسبت تھا — تمہیں کب او سے نسبت تم اپنا نور ہو صاحب

ملا او جا کی جل سکیں دل کے اپنا آپ فرحت

گرو نند بیر وہ جسم میں نہیں سبب جو رہو صاحب

مری دل فگار کو تھا اضطراب رات — اس مرغ زخم خوردہ کو آیا تھا خواب رات

خواہاں

خواهان ظلمی نیتا سنده جام شراب ایراث   نیلاسن برلکاوست نگاه عتاب ایراث
ور زلف کیسوسی پهلوسنی بری چواهه کیکه   ولکو عجب طرحکاهی صبح و ناب ایراث
حسرتک نسب هر پرده رخسار قید زلف   اوس روی بر پرده حصه یکنی نقاب ایراث
تا یار بن صبح اوس مهه مهر یکه تانی
خدا کری بنه بسر هو شتاب ایراث

جلوه سی ملتی تانی هوشان ویران ایراث   عهد رشته سی اکی تان ویران ایراث
دل تالان مرا حسرتکی طرح   کرتانی تالره دهقان ویران ایراث
مشعل عهد و مه کو روشن کر   ارسکلو هو شدی سی آسمان ویران ایراث
برتر سینه تانی کوی جانان تانی   سیکوون همسنی تالوان ویران ایراث
کوچه اورلکای فتیلکیه وحشت
کشت و دهقان سرسی هی دهان ویران ایراث

چشمی زنکبار کبا باعث   ولکوی احطار رکبا باعث
بهانی زول حاف شکل ایکه   دهان سی ده بر غبار کبا باعث
زلف وه قوتسن بر لسان سه   ولکوی نسنر رکبا باعث

دلای سیماب کبی لرزش هردم مضطرب و بیقرارک باعث

غمزه و کحلالی و بنم هان فرحت

رشک ابر بهارک باعث

چشم کوالکلا اشکباری کبی بنم هجران روی کاری کبی

روز روز داوری شاد و بهاران جرم بی اینی سرساری کبی

کچه بیتر نهانی که کسالی وجه دل جو بسته ایمن بیقراری کبی

کل بی زر رنهی کرد منعم رب کونکل بونس نه غمساری کبی

لسکه جور رسیدی مکر فرحت

مور دل خط کرد و کاری کبی

جاشه رنبی فرزنه بحنون مکس یکه سیج نیتری جهانی آب سیج و لوانی یکه سیج

وطن طرب سر بی انبا قبا کی وبکده او سکو کل سیماب سکابرس یکه سیج

او سکا الیو بکی سرحی بله آبکه و با کچه بهی ربی نه آب عشق یمنی یکه سیج

روشنی کده بی رتبه هان جان نسیم بحری هوشی حرف رنکریز و محس یکه سیج

کعبه یمن او سکا آبسه حاجیلی هر ان همکوشو همه سمی وطن یکه سیج

الله

ہی رنگ و بو سمن میں بہ ہنجار کم کہاں — جوہی برگ لالہ اس میں نزاکت بدن کی کم ہی

دو سماں امر ہر شرمگیں میں صریح لعل یمنی — دندان بیچ نہیں ہاں تمہاری دہن کی کم ہی

جوں شمع صبح ہو ہاں شکستہ کر رہی آہ — جب شام اور سکالی ہی کوئی انجمن کی کم ہی

وحشت غزل کہو ہو کہ جادو کرد ہو تم

ہی سحر سامری کا تمہارے سخن کی کم ہی

باد ہی الّی کہاں ہی کل گلزار کم ہی — جب سے شادابی روی گل رخسار کم ہی

شاید کہ سجدہ گاہی اس ہمائی گرد دل عالم کا — ہمگاہ اس سے تیری کا کل خمدار کم ہی

لیکن جہاں کی دیکھ کر ستمگر لو کاس — برق سے طرح چمکتی ہی یہ شب تار کم ہی

اسپ میدان کہ عالمی کی کسو کا رو کا — بار جو طرہ کل رنگینی دستار کم ہی

کل تو مسجد میں نہ تھا مشغول جماعت واعظ — بادہ کش آج بھی دہ خانہ خمار کم ہی

ہمہ تن حرف سے جوں اتنا ہم سحر میں آہ — زند کم حرف ہوں حسرت دیدار کم ہی

نوشہ دو بادون میں مار کیا عالم کو — کیا ملا سحر کی ظالم تیری گفتار کم ہی

سرو یا مان ہر اک لٹ دو رہنے جان — فتنے کیا کیا ہوئی تیری رفتار کم ہی

کیا دور زمانی میں اس دور رخ سے سحر — حرف چلنے کا سمندر کو کہاں بار کم ہی

مرض عشق نوں حال کا ہے فرصت
کوئی جیتا نہیں ہے آہ اس آزار سیں صبح

کہو طلعت ہند جیا او گلستاں کی صبح | کلغی سر ڈال لباس آ ہم آ کر جاتی صبح
زرد باغ میں کم داغوں تے سب باغ و بہار | ورنہ کیا لطف نہیں اپنے حال و بر اپنی صبح
اپنے وادی میں جو ہم اوس نواں رو دیں | کہ ہمارا اور نہ سبے رہ جائے دم ماتی صبح
آنکھوں آب میں گوہر جیسا مارا وسے و نگاہ | کیا صفائی تمہاری و روندا اپنی صبح
کیا کرین ہم جو کر جیا اں نکر ہیں اسا خاک | مثل جیا لینے ہو ہم کو نشہ و اما نیکی صبح
جیسے رستہ میں برو رکتیں ہاں کو ہر اسطرح | رشک جسم آہ کہتے رہتے ہیں رنگ کی صبح

دل ملی اک حسرت حوراں لہی فرحت
آرزو تب ہیں جلنے کی برسانے کی صبح

روشنی داغ کوں ہیں حال و بر اپنی صبح | کہیں سطرح کر جاند ما سا نکی صبح
ہمنے آب بار میں اوس گلگی کہ زنگ بلبل | رشنا نکی طرح ڈالی بساں کی صبح
عمر کے فصل کو جب ہا نہ میں سے اوپی شمع | خوں انرا با مری و بدہ کر یا نکی صبح
قطع اں کا جیا طا جنوں سے اورنگو | کہ نہ باقی رہا الک بار کے کر سانکی صبح

ولی نادر ۱۱

دلمی تار ایتدی حسرت لطف یارک | حق گلسا آه بهار اولسه اوزمانکی صبح

شانه تاروم زلفکده آب سیمان زینت | صورت حال سکر ایچ تلک اکی صبح

سر زلف هم بن نه آب کنجه نا حرسیات | ای نخ زلف اگر سعید ایلکی صبح

اوروی جلوه طلعتی اولسون سوسان سید | آه اولان بو زینب حال اسنه کورانی صبح

تمنا کمیون بند جان دلکه بتالی جراح | گل فشان کردی جیب زینت گلستانکی صبح

شکر الله که بر الجنا و سبب فارغ هم | دلکو الجنا کی زر زلف مرسان کی صبح

دواع کوسته کز بتک فدون بسته دریب | لطف اولان کسان لاله ستانکی صبح

کیا حکمت شرح نامه دهنی ایلکی وحدت

جلوه اولدی کیان نشانه کنعان کی صبح

بند بی ادرس شمع و کر دو پروانه طرح | همکو خوش اولان بنت بنه جانکی طرح

وارزلف آه ادرس سوالی مجلسی بی | ور بدر رکلبو بهانی هم بشنی دولامکی طرح

دلبر مجمر وحسکو بکدر آتشی دربان اولکی بی | کنسی بی بنه هکی ایسک وارم بی اللامکی طرح

سلف الحان یار سلمی اگر صبح دیام | کجه بیت اماد سرس هم تار کرساکی طرح

حون کیا وحدت بیت دل چرخ مسار اه

یو تو ورس سستہ کہ ہیں آب و الوسی کی طرح

تنہا نہ ہر اک گریباں ہوا سرخ
ہر دم کی ہیں بہو رو سے داماں ہوا سرخ

کب سبز ہوا دل گل داغ کے اگی
خجلت سے رخ لالۂ بستاں ہوا سرخ

آیا جو چمن میں وہ گل نو تو خجل ہو
وو دیکھ رخ گلہائے گلستاں ہوا سرخ

کس رنگ کروں شرح میں تجھ سر [illegible]
بستان کہ [illegible] کہ میدان ہوا سرخ

وہ بیچ جو لب لعل کی اوس سو خطی سرخی
خجلت سے رخ لعل بدخشاں ہوا سرخ

اوس سوت حنائی کسا [illegible] اوس بھی
سر تا بقدم سبحۂ مرجان ہوا سرخ

ٹک دیکھو تو آب اہ [illegible]
جوں رو [illegible] گریباں ہوا سرخ

وہ جو کہ لکھی ہیں [illegible] اشعار

گلبرگ سا ہر صفحۂ دیوان ہوا سرخ

چمن میں گل لطرا آیا جو یار کے مانند
تو مال ہیچ سکا دیکھاں ہزار کے مانند

کریں کام تمام ایکدم میں عالم کا
نگاہ اوس کی تیغ آبدار کے مانند

ہمارے انکھوں سے آنسو جگر سے کبھی آہ
جو دیکھا سرد کو ہم قد یار کے مانند

شب فراق میں ایک [illegible]
ہمارے زلف [illegible] یار کے مانند

قولی مارهی